ماڈیول نمبر 9

تدریسِ اردو

TEACHING OF URDU
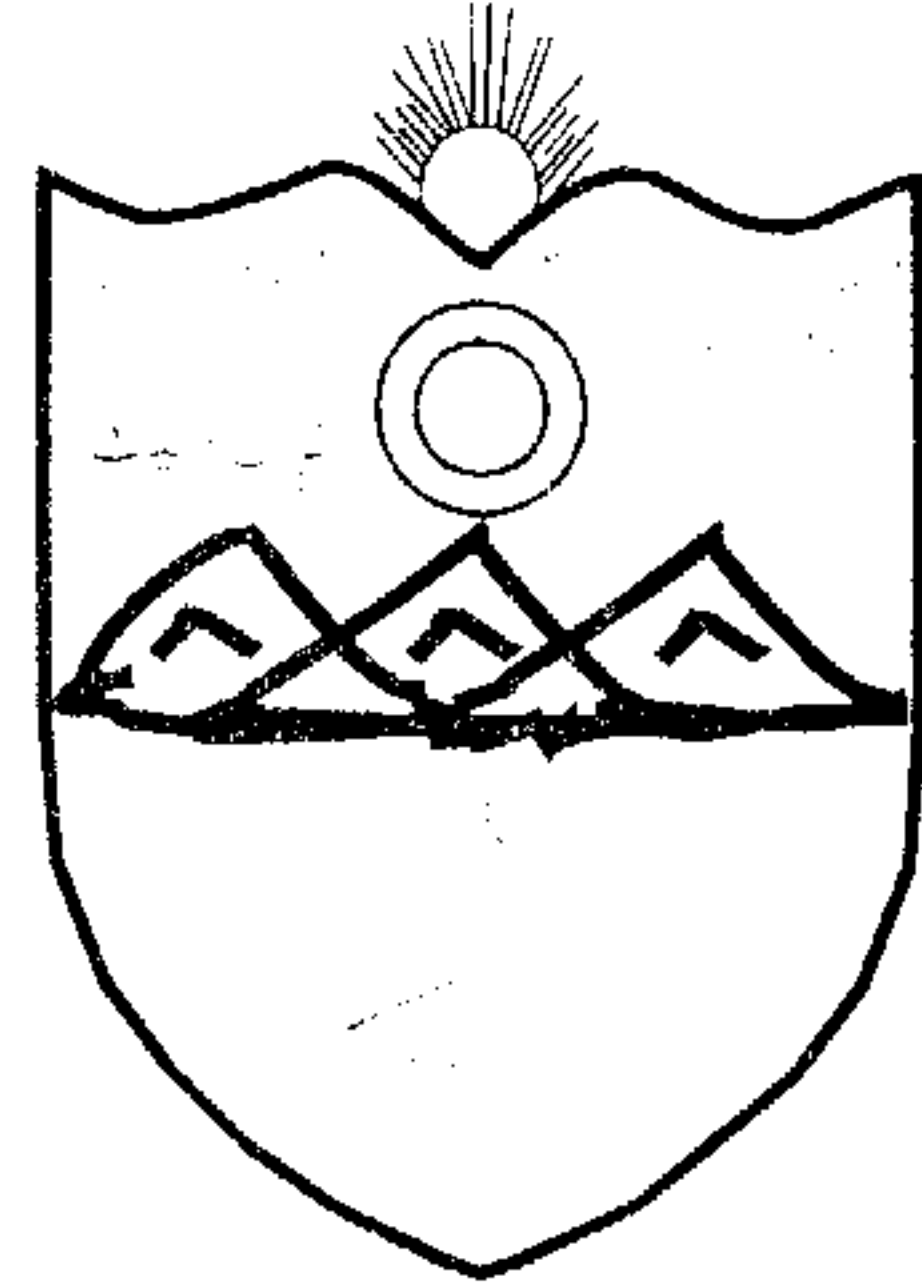
"تعلیم سب کیلئے"

نوشہرہ پراجیکٹ

نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ این۔ڈبلیو۔ایف۔پی۔ایبٹ آباد

بہ اشتراک وتعاون: یونیسکو (UNESCO)، اسلام آباد

ماڈیول نمبر 9

TEACHING OF URDU

"تعلیم سب کیلئے"

نوشہرہ پراجیکٹ

نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ این۔ ڈبلیو۔ ایف۔ پی۔، ایبٹ آباد

بہ اشتراک وتعاون: یونیسکو (UNESCO)، اسلام آباد

ایڈیشن	....	اوّل
مقام اشاعت	....	ایبٹ آباد
تاریخ اشاعت	....	جنوری، 2002
تعداد	....	270
صفحات	....	22
مطبع	....	قاضی پرنٹرز، اڈہ گامی، ایبٹ آباد۔
ناشران:	....	ا۔نظامت نصاب وتعلیم اساتذہ این۔ڈبلیو۔ایف۔پی، ایبٹ آباد۔

۲۔یونیسکو (UNESCO) اسلام آباد۔

FOREWORD

The UNESCO Office, Islambad has assigned responsiblity for developing curricula as to train female teachers in Nowshehra District under EFA programme. For this purpose learning material consisting of twelve modules was developed and organized by Curriculum & Teacher Education N.W.F.P., Abbottabad a source of study and reference. It stresses the social, philosophical, psychologicl, Institutional and Instructional aspect of teacher education in general and in each major content area: language, social studies, mathematics and science. The modules present a descriptive and practical approach to the study of pedagogical skills and its implementation in class-room condition. In the light of objectives of EFA, emphasis has shifted from contents to society, children and learning process. Primary importance is given to the learner and his schooling. Each module contributes to the development of understanding level of the children, organizational patterns of the school, curriculum deliveries and evaluation system. The research importance and principles of school environment are utilized to analyze and synthesize the activities and conditions as make primary education open and for all.

In completion of this gigantic task of national importance I am appreciative of the financial support provided by UNESCO Islambad. Special thanks goes to Mrs. Inge Borg Brienes, Director, UNESCO who was kind enough to extend all possible help and cooperation during all stages of the work. I am grateful to Mr. Arshad Saeed Khan for his encouragement, guidance and assistance which he provided in accomplishment of this large endeavour.

I would like to thank the members of curricula committee who worked dedicatedly in developing subject matter for different modules.

I would also like to express my most heartfelt thanks and appreciation to both Prof. Dr. Muhammad Zafar Iqbal, and Dr. Abdur Rehman for their helpful comments, useful suggestions and contributive criticism.

The piercing gentle attitude manifested by Mueer Ahmad Awan, Subject Specialist during constructing curricula will for ever remain a symbol of academic success fc Directorate.

Umar Farooq

Director

پیش لفظ

اگر دیکھا جائے تو انسان نے ایک دم چاند پر قدم نہیں رکھا بلکہ بتدریج ترقی کی۔اور یہ ترقی کسی ایک سمت میں نہیں ہے بلکہ اس کے کئی پہلو ہیں۔ انسان نے سماجی حوالے سے ترقی کی اور اپنے لئے قوانین بنائے۔اس نے معاشی حوالے سے ترقی کی تو سائنسی بنیادوں پر معیشت کا ڈھانچہ تعمیر کر ڈالا۔اس نے سیاسی حوالے سے ترقی کی تو حکومتوں اور سیاست کے ڈھانچے کی تشریح کی۔یہ ساری ترقی انسان کی بےچین فطرت کی غمازی کرتی ہے۔جو قومیں اپنی ترقی سے مطمئن نہیں ہوتیں وہ کبھی جمود کا شکار نہیں ہوتیں۔اور اسی میں یعنی حرکت میں کامیابی وکامرانی ہے۔اس اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے تعلیمی عمل کے میدان میں ہم نے بھی حرکت کو ہی زندگی سمجھا۔

تدریس کسی بھی معاشرے کیلئے زندگی کی بہترین اقدار کو قائم رکھنے کا وسیلہ بھی ہے اور بدلتے ہوئے حالات میں ان اقدار کی تعمیر نو کی کاوش بھی۔کسی معاشرے میں تدریس ان خصوصیات کی حامل نہ رہے تو معاشرہ ترقی نہیں کرسکتا۔تدریس کی اس اہمیت کے پیش نظر ادارہ ''نظامت نصاب وتعلیم اساتذہ۔این۔ڈبلیو۔ایف۔پی'' نے گورنمنٹ آف این۔ڈبلیو۔ایف۔پی۔اور یونیسکو۔اسلام آباد کے تعاون واشتراک سے ایک تعلیمی پروگرام شروع کیا ہے۔جس کا مقصد سب کو تعلیمی مواقع فراہم کرنا ہے۔اس ضمن میں پروگرام کی ابتدا نوشہرہ ڈسٹرکٹ سے کی جارہی ہے۔اساتذہ کی تربیت اور اس کی اہمیت کو مدنظر رکھ کر تدریسی مواد جو بارہ ماڈیولز پر مشتمل ہے تیار کیا گیا ہے۔تدریسی مواد جو ماہرین تعلیم کی کوششوں کا نتیجہ ہے باقاعدہ تحقیق کی روشنی میں ترتیب دیا گیا ہے۔

نظامت نصاب وتعلیم اساتذہ این۔ڈبلیو۔ایف۔پی کے ڈائریکٹر کی حیثیت سے میں ڈائریکٹر یونیسکو اسلام آباد، مسز انگے بورگ برائینس (Mrs Inge Borg Brienes) اور جناب ارشد سعید خان کا ممنون ہوں کہ جنہوں نے اس کار عظیم میں رہنمائی، حوصلہ افزائی اور معاونت فرمائی۔
یہاں پر پروفیسر ڈاکٹر ظفر اقبال، ڈاکٹر عبدالرحمان اور تمام ماڈیولز مصنفین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے اپنی علمی بصیرت، تجربے، پیشہ وارانہ صلاحیتوں اور تعمیری تنقید سے اس اہم اور عظیم کام کی تکمیل میں نمایاں کردار ادا کیا۔
منیر احمد ماہر مضمون کی کاوشوں، صلاحیتوں اور محنت کو بھی سراہتا ہوں جن کی بدولت ''تعلیم سب کیلئے'' (نوشہرہ پراجیکٹ) ادارہ ہذا کیلئے ایک سنگ میل کی حیثیت سے یاد رکھا جائے گا (انشاءاللہ)۔

عمر فاروق

ڈائریکٹر

نظامت نصاب وتعلیم اساتذہ این۔ڈبلیو۔ایف۔پی ایبٹ آباد

فہرست عنوانات

TABLE OF CONTENTS

تعارف

یہ امر مسلمہ ہے کہ ہر ملک وملت اپنی منفرد ثقافت وتمدنی روایات کی حامل ہوتی ہے اور کسی نہ کسی نظریہ حیات پر کار بند ہوتی ہے۔
پاکستان کے قیام کی بنیادوں میں جہاں جداگانہ قومی نظریہ اور اسلامی نظریہ حیات محرک کے طور پر شامل تھے وہاں اردو زبان بھی دوش بدوش تھی۔
یہ حقیقت ہے کہ پاکستان کی تحریک میں اردو زبان نے جس قدر لوگوں کو متحد اور سیاسی شعور پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔
شاید ہی کسی اور زبان نے کیا ہو۔ ہندو پاک میں جس قدر قومی تحریکیں چلیں اور سیاسی اجتماعات منعقد ہوئے اردو زبان ہی خیالات کے اظہار کا وسیلہ تھی۔ اس زبان نے نہ صرف سیاسی خدمات انجام دیں بلکہ تہذیبی وثقافتی قدروں اور علمی ومذہبی اقدار کر فروغ دینے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ اس زبان نے سیاسی خدمات وقومی وحدت کو مستحکم کرنے میں جو خدمت کی ہے اس کے پیش نظر بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح نے اس وقت کے مشرقی پاکستان کے شہر ڈھاکہ میں صاف طور پر اعلان کیا کہ پاکستان کی قومی زبان صرف اردو ہوگی۔ اسی اہمیت کے پیش نظر اردو زبان ہمارے قومی نصاب کا ایک اہم حصہ ہے۔

لیکن بدقسمتی سے گزشتہ دو دہائیوں سے جس انداز سے ہمارے ہاں معیار تعلیم روبہ زوال ہے۔ اس انحطاط کا اثر تدریس زبان اردو پر بھی مرتب ہوا ہے۔ معیار تعلیم کو بہتر بنانے کی متعدد کوششیں ہوئیں اور ہو رہی ہیں۔ جو لائق ستائش ہیں تاہم تدریسی اردو کے بنیادی مقاصد کو سامنے رکھتے ہوئے اساتذہ کرام کو ایسے طریقہ تدریس کی اشد ضرورت محسوس کی جا رہی ہے جس میں پرائمری سطح پر تدریس اردو کے بنیادی مقاصد کو جدید اور موثر طریقہ ہائے تدریس سے دلچسپ بناتے ہوئے مطلوبہ نتائج حاصل کیے جاسکیں۔

اس سلسلے میں پنجم جماعت کے اساتذہ کرام، بچوں اور تدریس اردو کی ضروریات کو محسوس کرتے ہوئے چند اسباق کے نمونے مرتب کئے گئے ہیں جو کہ ایک طرف اساتذہ کرام کے دوران ملازمت حالیہ تربیتی کورسز کے ساتھ نہ صرف مربوط ہیں بلکہ جماعت پنجم میں بچوں کی اردو میں استعداد اور مہارتوں میں بہتر فروغ کا ذریعہ ثابت ہونگی۔

اس ماڈیول میں جماعت پنجم میں بنیادی لسانی مہارتوں کے فروغ کے سلسلے میں مزید اصناف کا احاطہ کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ اساتذہ کرام ماڈیولز ''تدریسی اعانات'' اور ''ہم نصابی سرگرمیاں'' کو تدریسِ اردو میں مؤثر انداز سے مربوط کر کے بہتر نتائج حاصل کر سکیں گے۔

تدریس اردو کے بنیادی مقاصد:

تدریس اردو کے بنیادی مقاصد چار ہیں۔

(۱) اردو سننے اور بولنے کی صلاحیت پیدا کرنا

(۲) اردو پڑھنے کی صلاحیت پیدا کرنا

(۳) اردو لکھنے کی صلاحیت پیدا کرنا

(۴) اردو سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنا

تدریس اردو کا پہلا مقصد اور اسکا طریقہ:

اردو بولنے کی صلاحیت پیدا کرنا:

اپنی تمام ضروریات کی تکمیل دوسروں سے گفتگو کے ذریعے کرتے ہیں۔اسلئے اپنی معاشرتی ذمہ داریوں سے عہد براہ ہونے کے لئے بہتر انداز سے بولنا سیکھ لے۔سلیقے سے گفتگو کر سکے۔اسکے لئے ماہرین لسانیات نے زبان کے چند بنیادی باتوں کو صحیح بولنے کے لئے ضروری سمجھا ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) ہر حرف کی آواز کو صحیح مخرج سے ادا کرنا۔

(۲) ہر لفظ کا صحیح تلفظ

(۳) صاف اور رواں بولنا

(۴) مناسب لب ولہجہ اختیار کرنا

(۵) سنجیدہ اور اچھے الفاظ کا استعمال

(۶) بامعنی بولنا

(۷) خود اعتمادی سے بولنا

(۸) بولنے میں مناسب جسمانی حرکات کا اظہار

بولنا سکھانے کے اصول:

اگر مدارس میں بولنا سکھانے کے اصولوں کو مدنظر رکھ کر سرگرمیاں وضع کی جائیں تو یہ بولنے میں معاون ثابت ہو سکتی ہیں۔

(۱) ماحول آزاد و خوشگوار بنایا جائے:

تاکہ بچوں کو بولنے اور گفتگو کرنے میں کوئی خوف وڈر محسوس نہ ہو،سخت ماحول میں بچوں کی زبان گنگ ہو کر رہ جاتی ہے۔جن بچوں کو سوچنے کیلئے مواد ایک دم نہیں ملتا۔

(۲) بولنے کے مواقع فراہم کئے جائیں:

کہا جاتا کہ بچہ بولنے سے بولنا سیکھتا ہے۔ اگر وہ کم گفتگو کرے گا تو ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کیسے ہوگا۔ بچہ اپنے قوت عمل سے ہر خیال کا اظہار کرنے لگے تو اسکے مسلسل بولنے سے مہارت پیدا ہوگی۔

(۳) بتدریج گفتگو کی جائے:

ابتدا میں چھوٹے چھوٹے الفاظ اور جملے اور روزمرہ کی چیزوں کے بارے میں گفتگو ہو، پھر آہستہ آہستہ ان کو آگے بڑھایا جائے۔

(۴) معیاری نمونے پیش کئے جائیں

گھر اور مدرسے میں والدین اور اساتذہ کرام بچوں کے سامنے بولنے اور گفتگو کے معیاری نمونے پیش کریں۔ بچوں کے سامنے صحیح تلفظ سے بولیں۔

(۵) ان کی طبعی و نفسیاتی دشواریوں پر نظر رکھی جائے:

بعض بچے طبعی اور نفسیاتی لحاظ سے کسی کمی یا خامی کی وجہ سے احساس کمتری میں مبتلا ہوتے ہیں اور ان کا جذباتی نظام بھی درست نہیں ہوتا۔ وہ یا تو بہت ہی خاموش اور کم گو ہوتے ہیں یا بہت باتونی اسلئے ان طبعی نفسیاتی دشواریوں پر نظر رکھی جائے۔

سکول میں ''بولنا'' سکھانے کے ذرائع:

(۱) زبانی تفویض

(۲) لطیفے اور کہانیاں

(۳) مختلف موضوعات پر گفتگو

(۴) کہانی تصویر کی زبانی

(۵) نظمیں اور قومی گیت

(۶) اجتماعی کھیل کود

(۷) بولنے والے کھلونے

تدریس اردو کا دوسرا مقصد اور اسکا طریقہ کار:

پڑھنے کی صلاحیت پیدا کرنا:

(۱) حروف کو صحیح آواز سے پڑھنا

(۲) صحیح تلفظ سے پڑھنا

(۳) مناسب آواز اور موثر لب ولہجہ سے پڑھنا

(۴) روانی سے پڑھنا

(۵) صحیح پڑھنے کے اصول ومعیار

(۶) سمجھ کر اور توجہ سے پڑھنا

(۷) خاموشی سے پڑھنا

(۸) کتاب کو مناسب فاصلے پر رکھ کر پڑھنا

''پڑھنا'' سکھانے کے بنیادی اصول:

(۱) معلوم سے نامعلوم کی طرف

(۲) آسان سے مشکل کا اصول

(۳) مادی سے غیر مادی چیزوں کا اصول

(۴) جزو سے کل کی طرف

(۵) سبق امدادی اشیاء کے ذریعے پڑھایا جائے

تدریس اردو کا تیسرا مقصد اور طریقہ کار

''لکھنے'' کی صلاحیت پیدا کرنا:

اگر بچے کو عبارت پڑھنا آجاتی ہے تو وہ لکھنے میں آسانی محسوس کرے گا۔ کیونکہ اس کا ذہن ایسی عبارت سے آشنا ہو جاتا ہے اور عبارت کے اکثر الفاظ کی بناوٹ اس کے حافظے میں محفوظ رہتی ہے۔ ہمارے طلباء اکثر درست لکھنے میں غلطی کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ ان الفاظ اور جملوں سے واقف نہیں ہوتے۔ تدریس اردو کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ طلباء میں ''پڑھنے'' کے ساتھ ساتھ ''لکھنے'' کی بھی صلاحیت موجود ہو۔ ورنہ وہ کتابیں تو پڑھ لیں گے لیکن اپنے خیالات و افکار کے اظہار میں ناکام رہیں گے۔ آج بھی اکثر طلباء پڑھ تو لیتے ہیں لیکن اپنے ہاتھ سے کوئی بہتر مضمون نہیں لکھ سکتے اور نہ کوئی درخواست لکھنی آتی ہے۔

صحیح لکھنے کے اصول مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) ہر لفظ اور حرف کی صحیح اور موزوں شکل ہو۔
(۲) ہر جملہ درست لکھا جائے۔
(۳) رموز واوقاف کو صحیح مقام پر لگایا جائے۔
(۴) لکھنے میں روانی ہو۔
(۵) سطریں سیدھی لکھی جائیں۔
(۶) جملے بامعنی اور عبارت سے مربوط ہوں۔
(۷) عبارت میں سرخیاں ہوں۔
(۸) الفاظ صحیح ہجے کے ساتھ ہوں۔
(۹) تحریر صاف اور خوشخط ہو۔
(۱۰) لفظوں کے درمیان مناسب فاصلہ ہو۔
(۱۱) تخلیقی تحریروں کی مشق ہونی چاہیے۔

تدریس اردو کا چوتھا مقصد اور طریقہ کار

اردو ''سمجھنے'' کی صلاحیت پیدا کرنا:

تدریس اردو کا ایک بنیادی مقصد یہ بھی ہے کہ فرد میں اردو سمجھنے کی صلاحیت پیدا کی جائے۔ جس طرح فرد کو بولنا، پڑھنا، اور لکھنا ضروری ہے اسی طرح اردو کی گفتگو، اس کا ادب، اس کے قواعد، اردو نثر و نظم کے شہ پاروں اور لطیف تشبیہات اور تلمیحات و محاورات وغیرہ کے سمجھنے کی بھی صلاحیت رکھتا ہو۔

صحیح تلفظ کیسے سمجھایا جائے؟

(۱) معلم خود صحیح تلفظ سے پڑھے۔
(۲) الفاظ تختہ سیاہ پر لکھے جائیں۔
(۳) الفاظ پر اعراب لگائے جائیں۔
(۴) تلفظ کی بتدریج اصلاح ہو۔

نئے اور مشکل الفاظ کی تفہیم کیسے ہو؟

(۱) الفاظ کو متضاد کے ذریعے سمجھانا

(۲) الفاظ کو جملے سازی کے ذریعے سمجھانا

(۳) الفاظ کو مترادفات کے ذریعے سمجھانا

(۴) جملوں کو تختہ سیاہ پر لکھنا

سبق کی عبارت کی تفہیم کس طرح ہو؟

(۱) تفہیمی سوالات و جوابات کے ذریعے

(۲) خالی جگہ پر کر کے

نظم کے اشعار کس طرح سمجھائے جائیں؟

نظم کے اشعار کو سوالات کے ذریعے سے سمجھایا جائے۔ہمیں براہ راست کسی شعر کی تشریح نہیں کرنی چاہیئے۔سوالات اتنے ہوں کہ شعر کے تمام پہلو طلبہ کے جوابوں سے اخذ ہو جائیں۔کوئی پہلو ادھورا نہ رہ جائے۔

ایک شعر کے بعد دوسرا شعر معلم خود پڑھے پھر طلبہ سے پڑھوا کر اسکی تشریح سوالات کے ذریعے اخذ کروائے۔

”رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم“

مقاصد: بچے اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

(۱) سبق کی عبارت روانی سے پڑھ سکیں۔

(۲) اردو زبان، بولنے، پڑھنے اور لکھنے میں مہارت حاصل کر سکیں.

(۳) مشکل الفاظ کے معانی سمجھ کر الفاظ کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔

(۴) رسول اکرمؐ کی سیرت کی چند پہلوؤں سے واقف ہو جائیں۔

(۵) طلبہ کے اندر عفوودرگزر اور محبت کی صفات پیدا ہوں۔

(۶) صحیح املا لکھنے کے قابل ہو جائیں۔

معاونات:

فلیش کارڈز جن پر مشکل الفاظ جیسے، گھات، ایذائیں، عفوودرگزر، مظالم، وغیرہ اور کچھ سادہ کارڈز بھی، خانہ کعبہ اور مسجد نبوی کی تصویر۔

سبق کا آغاز:

تمہیدی گفتگو: مدرس بچوں کی سابقہ معلومات کو اس سبق کے ساتھ مربوط کرنے کے لئے سبق پڑھانے سے قبل اس قسم کے سوالات پوچھے۔

(۱) حضرت محمد ﷺ کون تھے؟ (۲) آپ ﷺ کی تبلیغ کا مقصد کیا تھا؟ (۳) حضور ﷺ کے چند جان نثار ساتھیوں کے نام بتائیں؟

(۴) اسلام کے حضور ﷺ کے دشمن کون کون تھے؟ کفار مکہ کے سرداروں کے نام لکھیں۔ تمہیدی گفتگو کے بعد استاد بچوں کو بتائے کہ آج ہم جو سبق پڑھیں گے وہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کے متعلق ہے۔ اس سبق میں آپ ﷺ کی سیرت کے ایک پہلو ”عفوودرگزر“ کا ذکر ہے۔ معاف کرنے اور دشمن کے ساتھ بھی اچھا سلوک کرنے کی صفت آپ ﷺ کی ذات اقدس میں بدرجہ اتم موجود تھی۔ کفار مکہ جنہوں نے آپ ﷺ کو اس قدر تکالیف پہنچائی تھیں کہ آپ ﷺ آخر کار مجبور ہو کر حضور ﷺ کو اپنا شہر چھوڑنا پڑا اور مدینہ منورہ ہجرت کی۔ لیکن جب آپ ﷺ ایک فاتح کی حیثیت سے مکہ معظمہ میں داخل ہوتے ہیں تو آپ ﷺ تمام کفار مکہ کو معاف کرنے کا اعلان فرماتے ہیں۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ سبق میں کیسے اسکا ذکر ہے۔

سرگرمی نمبر ۱

(۱) میرے ساتھ پڑھیں: (پڑھنے کی عبارت کو فروغ دینے کی سرگرمی)

اس میں باری باری بچوں سے پڑھایا جائے اور باقی بچے ساتھ ساتھ غور سے سنیں۔ ایک ہی بچے سے نہ پڑھوایا جائے بلکہ بدل بدل کر پڑھوائیں۔ کسی بھی جملے کو خود نہ بتائیں بلکہ جب بچہ خود کوشش کرے۔ اگر ضرورت پڑے بھی تو دیگر بچوں سے اصلاح کروائی جائے۔ چونکہ یہ سبق کافی بڑا ہے اسلئے اسکو دو حصوں میں تقسیم کرلیں۔

سرگرمی نمبر۲

انگلی رکھ کر سنیں:

درست پڑھنے کی عبارت اور سننے کی عبارت کے فروغ کے لئے یہ سرگرمی بہت اہم ہے۔ اس میں معلم متن کو خود پڑھے اور بچے توجہ کے ساتھ متن پر انگلی رکھتے جائیں اور دھیان سے سنیں کہ معلم الفاظ کیسے پڑھتا ہے۔ اس سرگرمی میں معلم الفاظ کو صحیح تلفظ اور تحت لفظ میں پڑھیں رموز واوقاف کا خیال رکھتے ہوئے تا کہ بچے صحیح اردو پڑھنا سیکھ سکیں۔

سرگرمی نمبر 3

زبانی جائزہ برائے تفہیم سبق؟

ان سرگرمیوں کے بعد استاد صاحب تفہیم کے جائزے کے لئے بچوں سے مندرجہ ذیل قسم کے سوالات پوچھیں۔

(۱) کفار مکہ کس وجہ سے خوف زدہ تھے؟

(۲) کفار مکہ نے آپؐ اور مسلمانوں کے ساتھ کیا کیا زیادتیاں کی تھیں؟

(۳) ہندہ کون تھی۔ اس نے کیا کیا مظالم کئے تھے؟

(۴) حضورؐ کو اپنے خاندان والوں کے ساتھ گھاٹی میں کیوں پناہ لینی پڑھی تھی؟

(۵) گھاٹی میں آپؐ اور آپؐ کے اہل خاندان نے کتنا عرصہ گزارا تھا؟

(۶) کافروں نے کیا سازش کی تھی؟

سرگرمی نمبر 4

مشکل الفاظ کے معانی: سبق کے پہلے حصے میں آنے والے مشکل الفاظ کے معانی بچوں سے اخذ کرواتے ہوئے تختہ سیاہ پر لکھنا۔

سبق نمبر 2

سرگرمی نمبر 5

(۱) سبق کے بقیہ حصے کو پڑھانے کے لئے استاد صاحب وہی اقدامات کریں جو پہلے حصے کو پڑھانے کے لیے تجویز کئے گئے ہیں۔

سرگرمی نمبر 6

جائزہ: اس حصے کی تفہیم کے لیے استاد مندرجہ ذیل سوالات پوچھ سکتے ہیں۔

(۱) مسلمانوں کے لشکر کا جو حصہ پہلے مکہ میں داخل ہوا اسکا سردار کون تھا؟

(۲) جو اعلان کیا گیا تھا اس میں کیا کہا گیا تھا؟

(۳) اہل مکہ کو اعلان سن کر یقین کیوں نہیں آرہا تھا؟

(۴) ابوسفیان کون تھا؟

(۵) حضورؐ کی طرف سے معافی کے اعلان کا کیا اثر ہوا؟

سرگرمی نمبر 7

مندرجہ ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

مخالف، رحمت عالم، گھات، سازش، اعلان

سرگرمی نمبر 8

خوش خطی

سبق کے آخری پیراگراف کو تختیوں پر لکھوانا اور راہنمائی کرنا۔

تفویض: گھر سے درسی کتب میں دی گئی مشق کو حل کر کے لائیے۔

اچھے شہری کا فرض

مقاصد:

بچے اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

(۱) سبق کو درست لب ولہجہ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔

(۲) اپنے خیالات کا اظہار اردو زبان میں کر سکیں۔

(۳) کسی موضوع پر مختصر الفاظ میں ایک پیراگراف لکھ سکیں۔

(۴) بچوں کو علم ہو جائے کہ اچھے شہری ہونے سے کیا مراد ہے۔

(۵) بچے جان جائیں کہ قانون کے احترام سے کیا مراد ہے۔

(۶) بچے بڑے ہو کر خود بھی قانون کا احترام کریں اور دوسروں کو بھی ایسا کرنے کی تلقین کریں۔

معاونات: درسی کتاب، چاک، تختہ سیاہ، منشیات کے عادی افراد کی بری حالت کی تصویر وغیرہ،

سبق کا آغاز:

سرگرمی نمبر۱: معلم سبق پڑھانے سے قبل بچوں کی سابقہ معلومات کو اس سبق سے مربوط کرنے کے لئے اس قسم کے سوالات پوچھیں۔

(۱) شہری کسے کہتے ہیں؟ (۲) اچھے شہری سے کیا مراد ہے؟

(۳) جو شخص دوسروں کو نقصان پہنچائے کیا وہ اچھا شہری کہلائے گا؟

(۴) اچھے شہری کون کون سے کام کرتے ہیں؟ اس سوال کو مزید آگے بھی بڑھایا جاسکتا ہے۔ بچو! کتاب نکالیے اور میرے ساتھ پڑھیئے۔

(۱) میرے ساتھ پڑھیں: یہ سرگرمی حسب سابق بچوں کے ساتھ مل کر کی جائے۔

(۲) انگلی رکھ کر سنیں: یہ سرگرمی حسب سابق کی جائے۔

(۳) مشکل الفاظ کے معنی: شوروغل، منت، فرائض، وار، پیٹھ ٹھونکنا، قانون شکن، جھپٹ، مُشقت، تاکید، پھرتی، منشاء، احترام وغیرہ،

جائزہ: سبق کی تفہیم کے جائزے کے لئے استاد صاحب بچوں سے درجہ ذیل سوالات پوچھ سکتے ہیں۔

(۱) لوگ بھاگنے والے آدمی کے نزدیک کیوں نہیں جاتے تھے؟

(۲) جس شخص نے بھاگنے والے آدمی کو پکڑا پولیس افسر نے اسے کیوں شاباش دی؟

(۳) ہمارا سب سے بڑا فرض کیا ہے؟ (۴) ملک میں امن وامان کب قائم ہوتا ہے؟

(۵) حضور ﷺ نے ہمیں کس بات کا حکم دیا؟ (۶) قانون کس کے لئے بنائے جاتے ہیں؟

سرگرمی: ساتھی کے ساتھ پڑھیں

بچے گروپس میں سبق پڑھیں گے ایک پڑھے گا دوسرا سنے گا اور جہاں غلطی ہوگی اصلاح کرے گا۔ ایسے ہی پھر دوسرا بچہ پڑھے گا پہلا سنے گا، اور اس دوران معلم گھوم پھر کر بچوں کی نگرانی اور رہنمائی کریں گے۔

گھر کا کام۔

کتاب کی مشق میں دیئے گئے الفاظ سے جملے مکمل کرنے کی ہدایت کریں اور دوسرے دن کاپیاں چیک کیجیے اور غلطی پر مناسب رہنمائی کیجیے۔

کاغذ

مقاصد:

(۱) اردو زبان پڑھنے لکھنے، بولنے اور سمجھنے کے فن میں بہتری پیدا ہو۔

(۲) کاغذ سازی کی تاریخ معلوم ہو سکے اور اس میں مسلمانوں کے کردار کے بارے میں واقفیت حاصل ہو سکے۔

(۳) اس سبق کے پڑھنے کے بعد بچے جان لیں کہ کاغذ کی ایجاد سے پہلے لوگ کس طرح اپنے خیالات قلمبند کیا کرتے تھے اور کیا دشواریاں تھیں۔

(۴) کاغذ کب اور کیسے ایجاد ہوا؟ کاغذ بنانے کے لئے کن چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۵) کاغذ کی اہمیت کیا ہے۔

معاونات: درسی کتاب۔ چاک، تختہ سیاہ، مختلف قسم کے کاغذ کے نمونے، گتے کے نمونے، اور دنیا کا نقشہ

سبق کا آغاز: اس سے پہلے بچے سبق چھاپہ خانہ پڑھ چکے ہیں اور کاغذ اور چھاپے کی ایجاد نے انسانیت کی اور بچوں کی کتنی مدد کی یہ سب جاننے کے لئے اور نئے سبق کے ساتھ سابقہ معلومات کو مربوط کرنے کے لئے مندرجہ بالا سوالات کئے جا سکتے ہیں۔ ساتھ ساتھ کاغذ کے مختلف نمونے دکھاتے ہوئے پوچھا جا سکتا ہے کہ یہ کس کام آتے ہیں؟ کاغذ اور گتے سے کیا کیا چیزیں بنتی ہیں؟ بچوں سے نام پوچھے جائیں۔ اسکے ساتھ ساتھ نقشہ دکھا کر مصر، سپین، چین دکھائے جائیں، کہ وہاں سے کاغذ کی صنعت نے کیسے ترقی کی۔ اس کے علاوہ یورپ، افریقہ، ایشیا، فرانس، جرمنی، ہالینڈ وغیرہ بھی دکھائے جائیں، اسکے بعد سبق کا متن چونکہ کافی لمبا ہے اس لیے اسے دو حصوں میں تقسیم کر لیا جائے تو بہتر ہے۔

سرگرمی نمبر 1 **(میرے ساتھ پڑھیں)**

اس سرگرمی میں معلم ایک بچے سے عنوان اور چند لائنیں پڑھنے کو کہتا ہے۔ باقی بچے غور سے سنتے ہیں۔ پھر چند لائنوں کے بعد دوسرا بچہ پھر ایسے ہی تیسرا، اور تھوڑا تھوڑا سب سے پڑھانے کی کوشش ساتھ ساتھ معلم اصلاح و رہنمائی کرتا رہے۔ جب کوئی جملہ بچے نہ پڑھ سکیں تو بتا دیں۔

انگلی رکھ کر سنیں: اس سرگرمی میں معلم بلند آواز سے، الفاظ کی صحیح ادائیگی، رموز و اوقاف کا خیال کرتے ہوئے نمونے کے طور پر پڑھیں اس طرح کے بچے دھیان سے سن رہے ہوں۔ تا کہ صحیح پڑھنا سیکھ سکیں۔

مشکل الفاظ کے معنی: چھال، ہنر، درسگاہیں اسپارٹو، کندہ، کارآمد، فرمان، وغیرہ

ساتھی کے ساتھ پڑھیں: اس سرگرمی میں سبق کو روانی سے پڑھنے اور تمام بچوں کے پڑھنے کی مشق کے ساتھ ساتھ متن کی بہتر تفہیم ہوگی۔ اس سرگرمی

میں ایک بچہ پڑھے۔ دوسرا بچہ اپنی کتاب پر ساتھ ساتھ انگلی پھیرتا جائے اور غور سے سنتا جائے۔ اسی طرح سے پھر دوسرا بچہ پڑھے اور پہلا سنے۔

جائزہ: اس کے بعد معلم سبق کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لئے بچوں سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھ سکتے ہیں۔

(۱) کاغذ کی ایجاد سے پہلے کن چیزوں پر لکھائی کی جاتی تھی؟

(۲) کتابوں کے علاوہ کاغذ پر اور کیا کیا چھاپا جاتا ہے؟

(۳) سب سے پہلے کن لوگوں نے کاغذ بنانے کا طریقہ ایجاد کیا؟

(۴) کاغذ نہ ہوتا تو کون کونسی مشکلات پیش آتیں؟

(۵) چینی لوگ کن چیزوں سے کاغذ بناتے تھے؟

(۶) عام طور پر کاغذ کن چیزوں سے بنتا ہے۔؟

سرگرمی نمبر 2

تختہ سیاہ پر بچوں کی مدد سے واحد جمع اور جمع کے واحد بنانا۔

اخبارات، حالات، ملک، کتاب، طریقہ وغیرہ

گھر کا کام:

درج ذیل الفاظ کے پانچ پانچ جملے گھر سے بنا کر لائیے۔

اہمیت، میل جول، کندہ، فرمان

اگلے دن معلم کاپیاں چیک کریں۔

عنوان: **جاگو اور جگاؤ**

مقاصد: (۱) بچوں میں اردو نظم پڑھنے، لکھنے [illegible] صلاحیت فروغ پائے۔

(۲) طلبہ نظم میں پوشیدہ عنایت سے لطف اندوز ہو سکیں۔

(۳) طلبہ کو احساس ہو جائے کہ غافل ہو کر وقت ضائع نہ کریں بلکہ بیدار ہو کر کوئی مفید کام کریں۔

(۴) اشعار کے مطلب کو آسان اردو نثر میں بیان کر سکیں۔

معاونات: کارڈ جن پر ہر شعر کا ایک ایک مصرعہ الگ الگ لکھا ہو۔

چاک، ڈسٹر وغیرہ، نکمے آدمی کی تصویر جو ڈھیلی چارپائی پر لیٹا ہوا خارش کر رہا ہو۔

ایک ڈاکٹر صاحب کی تصویر جس میں مریضوں کو چیک کر رہے ہوں۔

سبق کا آغاز: معلم تختہ سیاہ پر نکمے آدمی کی تصویر لگائے اور بچوں سے پوچھے کہ بچو یہ بتایئے یہ آدمی کیا کر رہا ہے؟ ممکنہ جوابات کو باری باری سنے اور پھر ضرورت ہو تو خود وضاحت کریں۔ ڈاکٹر صاحب کی تصویر آویزاں کر کے اس کے بارے میں پوچھیئے اب دونوں کا موازنہ کرایئے۔ ڈاکٹر صاحب چاک و چوبند، صاف ستھرے اور کام میں مصروف جبکہ دوسرا شخص نکما، گندا میلا کچیلا اور پریشان جبکہ ڈاکٹر صاحب مطمئن۔ اب وضاحت کیجیئے بچو اب ہم ایک ایسی ہی خوبصورت نظم پڑھیں گے جس میں کام کی عظمت بتلائی گئی ہے۔

سرگرمی نمبر 1

ساتھی کے ساتھ پڑھیں: اس سرگرمی میں معلم بچوں سے پوچھے کہ بچو عنوان کون پڑھے گا، بچے ہاتھ کھڑا کریں گے۔ اب ایک بچے سے عنوان پڑھائے۔ پھر کہے آگے کون پڑھے گا؟ اسی طرح دو تین اشعار کے بعد پھر کہے آگے کون پڑھے گا؟ اس طرح متعدد بچوں سے پڑھایئے، آخر تک۔

انگلی رکھ کر سنیں: اس سرگرمی میں معلم خود بلند آواز، درست تلفظ اور لہجے کے اتار چڑھاؤ سے اور جہاں مناسب ہو الفاظ کو کھینچ کر ترنم سے پڑھے بچے ساتھ ساتھ سبق پر انگلی لگاتے جائیں اور غور سے سنیں۔

مشکل الفاظ کے معنی: مشکل الفاظ کے معنی بچوں کی مدد سے اخذ کریں اور تختہ سیاہ پر لکھیں۔

سرگرمی نمبر 2 اسکے بعد معلم بے ترتیب اشعار کے مصرعوں والے کارڈ بچوں میں تقسیم کر دے پہلے بچوں سے کہیں کہ وہ اپنا اپنا کارڈ پڑھ لیں۔ جب بچے پڑھ لیں تو پھر ان سے کہیے کہ آپ کے کارڈ پر جو جملہ لکھا ہے اسے کتاب میں نظم میں تلاش کریں کہ کہاں ہیں۔ اور آپ کس کے بعد اپنے جملے کو پڑھیں گے۔ اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے تو شروع کروائے۔ ممکن ہے پہلی مرتبہ کچھ بچے غلطی کریں اسلیئے دوسری دفعہ پھر موقع دیجئے۔ پھر پڑھیں۔ اسطرح دو تین مرتبہ کیا جا سکتا ہے۔ اور پھر ایک دفعہ بچوں کے کارڈ آپس میں بدل دیں اس سے مزید مشق ہو جائے گی۔

سرگرمی نمبر 3 نظم کی تشریح

(۱) بچو! شاعر اس پہلے شعر میں جاگنے کا کیوں کہہ رہا ہے؟

(۲) سونے والے کو کون کون اشارے کر رہا ہے؟

(۳) تیسرے شعر میں شاعر سونے والے کو کس چیز سے منع کر رہا ہے؟

(۴) بے کاری کا رونا کیا ہوتا ہے؟

(۵) وقت ضائع کرنے کی کون کون سی صورتیں ہوتی ہیں؟

(۶) وقت کا ضائع کرنا کیسے ہوتا ہے؟

(۷) شاعر سب سے کیا کہہ رہا ہے؟

(۸) کچھ حاصل کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیئے؟

(۹) اعتماد کس پر کر کے محنت کرے؟

(۱۰) ڈرنا صرف کس سے چاہیئے؟

(۱۱) انصاف کے لئے کیا کرنا چاہیئے؟

(۱۲) زندگی کیسے گزارنی چاہیئے؟

(۱۳) زندگی کا مقصد کیا ہونا چاہیئے؟

(۱۴) اس نظم سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

تشریحی سوالات کے ذریعے سے نظم کی تشریح کے بعد بچوں سے کاپیوں پر خوش خط لکھنے کے لیے کہیں۔

خوش خطی: جس میں نظم کو نظم کے انداز میں لکھنے کی مشق ہو۔

مضمون نگاری سکھانے کا طریقہ کار

گذشتہ جماعتوں کا نصاب اس ترتیب پر ہے کہ اگر اساتذہ کرام وضع کردہ ترتیب پر کام کروائیں تو پنجم جماعت میں پہنچ کر مضمون لکھنے کی بچوں کی ابتداء ہو چکی ہوگی تاہم پھر بھی اساتذہ کرام کی سہولت کے لیے مضمون نگاری کا طریقہ کار عرض کیا جاتا ہے۔ آمادگی پیدا کی جائے۔ باقاعدہ مضمون نگاری کا آغاز تیسری اور چوتھی جماعت سے کر دینا چاہیئے لیکن ان جماعتوں میں مضمون بہت ہی آسان اور مشاہداتی ہوں، مثلاً گھر کے پالتو جانور یا چیزیں وغیرہ، مثلاً بلی، گھوڑا، کتا، باغ، ریڈیو، گائے، وغیرہ اب اگر ان عنوانات کے ساتھ ''میرا'' لگا دیا جائے یا ''میری'' تو اس سے بچوں میں ایک جذباتی وابستگی پیدا ہو جائے گی۔ اور وہ شوق سے ان چیزوں کو بیان کریں گے۔ بچے کی فطرت ہے کہ وہ اپنی چیزوں کی خوبیاں بیان کرتا ہے اور خامی کو نہیں بتاتا اس سے بچے کے خیالات توصیفی اور تعمیری رنگ میں پرورش پائیں گے۔ اور مضمون نگاری کے اس مقصد کو حاصل کر لیں گے کہ بچے میں تعمیری اور اچھے خیالات کی پرورش ہو۔

(۲) آمادگی کے سوالات کیسے ہوں؟

(۱) سوالات اجتماعی ہوں اور جواب انفرادی (۲) اس دنیا کو کس نے بنایا؟ (۳) اللہ نے ہمیں رہنے کے لیے کیا دیا؟ (۴) آپ کا گھر کیسا ہے؟ (۵) آپ کے گھر میں کون کون رہتا ہے؟ (۶) آپ کے اچھے گھر کی کیا خصوصیات ہیں؟ (۷) آپ سب اپنے گھر میں کیسے رہتے ہیں؟

(۳) اعلان موضوع: آج آپ لوگ ''ہمارا گھر'' کے عنوان پر مضمون لکھیں گے۔

(۴) فراہمی مواد:

سوالات برائے فراہمی۔ مندرجہ ذیل سوالات سے مواد اخذ کر کے اسے اشارات کی صورت میں

(۱) آپ کا گھر کہاں ہے؟ (۲) آپ کا گھر کیسا ہے؟

(۳) آپ کے گھر میں کتنے کمرے ہیں؟ (۴) اسکے کمروں کی حالت کیسی ہے؟

(۵) آپکے گھر میں اور کیا کیا خصوصیات ہیں؟ (۶) آپ کے سونے کے کمرے میں کیا کیا چیزیں ہیں؟

(۷) آپ کے گھر میں جو لوگ مہمان آتے ہیں آپ انھیں کہا بٹھاتے ہیں؟

(۸) آپکو اپنا گھر کیسا لگتا ہے؟ (۹) گھر سے آپکو کیا حاصل ہوتا ہے؟

(۱۰) آپ کو گھر کی نعمت مل جانے پر کس کا شکر ادا کرنا چاہئے؟

(۵) اصلاح: بچے جو غلطیاں کریں ان کی اصلاح کیجیے اور مشق کرائیے بہتر مضمون لکھنے والے کی ہمت افزائی کیجیے۔اسے جماعت میں پڑھ کر سنایا جائے۔تاکہ دوسرے طلبہ میں رشک کا جذبہ پیدا ہو۔اور وہ بھی بہتر سیکھنے کی کوشش کریں۔

خطوط نویسی

ہمیں بچوں میں جہاں مضمون نگاری کی صلاحیت پیدا کرنی ہے وہاں ''خطوط نگاری'' کے اصول اور آداب سے بھی واقف کرانا ضروری ہے۔اگر ہم بچوں میں خطوط نگاری کی صلاحیت پیدا کر دیں تو ان کی معاشرتی زندگی بڑی حد تک کامیاب ہو سکتی ہے۔آج بچوں کے والدین اس بات کی شکایت کرتے ہیں کہ ان کے بچے آداب خط سے واقف نہیں اور از خود نہیں لکھ سکتے۔اسلئے یہ مہارت ضروری ہے تاکہ وہ تحریری اظہار بہتر انداز میں کر سکیں۔

خطوط نویسی سکھانے کا طریقہ:

القاب و آداب سکھائے جائیں: بچوں سے پوچھا جائے کہ آپ والدین کو کیا کہہ کر مخاطب کرتے ہیں؟ وہ جواب دیں گے امی، ابا، ممی، ابو، پاپا، ڈیڈی، وغیرہ، اب آپ پوچھیں کہ آپ اپنے استاد کو کیا کہہ کر مخاطب کرتے ہیں؟ وہ کہیں گے سر۔جناب، حضور، جناب عالی، وغیرہ، اسی طرح اب پوچھیں کہ والد صاحب کو اگر خط لکھیں تو کیا لکھیں گے۔ساتھ مدد کرتے جائیں۔ایسے ہی ماں کے لیے بھی اور استاد کے لیے بھی ساتھ ساتھ ان القابات کو تختہ سیاہ پر لکھتے جائیے۔ایسے ہی بہنوں اور بھائیوں اور دوستوں رشتہ داروں کے القاب سے مانوس کیجیے۔

(۳) اعلان موضوع: آج آپ لوگ ''ہمارا گھر'' کے عنوان پر مضمون لکھیں گے۔

(۴) فراہمی مواد:

سوالات برائے فراہمی۔ مندرجہ ذیل سوالات سے مواد اخذ کر کے اسے اشارات کی صورت میں

(۱) آپ کا گھر کہاں ہے؟ (۲) آپ کا گھر کیسا ہے؟

(۳) آپ کے گھر میں کتنے کمرے ہیں؟ (۴) اسکے کمروں کی حالت کیسی ہے؟

(۵) آپکے گھر میں اور کیا کیا خصوصیات ہیں؟ (۶) آپ کے سونے کے کمرے میں کیا کیا چیزیں ہیں؟

(۷) آپ کے گھر میں جو لوگ مہمان آتے ہیں آپ انھیں کہاں بٹھاتے ہیں؟

(۸) آپکو اپنا گھر کیسا لگتا ہے؟ (۹) گھر سے آپکو کیا حاصل ہوتا ہے؟

(۱۰) آپ کو گھر کی نعمت مل جانے پر کس کا شکر ادا کرنا چاہئے؟

(۵) اصلاح: بچے جو غلطیاں کریں ان کی اصلاح کیجیے اور مشق کرایئے بہتر مضمون لکھنے والے کی ہمت افزائی کیجیے۔ اسے جماعت میں پڑھ کر سنایا جائے۔ تاکہ دوسرے طلبہ میں رشک کا جذبہ پیدا ہو۔ اور وہ بھی بہتر سیکھنے کی کوشش کریں۔

خطوط نویسی

ہمیں بچوں میں جہاں مضمون نگاری کی صلاحیت پیدا کرنی ہے وہاں ''خطوط نگاری'' کے اصول اور آداب سے بھی واقف کرانا ضروری ہے۔ اگر ہم بچوں میں خطوط نگاری کی صلاحیت پیدا کر دیں تو ان کی معاشرتی زندگی بڑی حد تک کامیاب ہوسکتی ہے۔ آج بچوں کے والدین اس بات کی شکایت کرتے ہیں کہ ان کے بچے آدابِ خط سے واقف نہیں اور از خود نہیں لکھ سکتے۔ اسلئے یہ مہارت ضروری ہے تاکہ وہ تحریری اظہار بہتر انداز میں کرسکیں۔

خطوط نویسی سکھانے کا طریقہ:

القاب و آداب سکھائے جائیں: بچوں سے پوچھا جائے کہ آپ والدین کو کیا کہہ کر مخاطب کرتے ہیں؟ وہ جواب دیں گے امی، ابا، ممی، ابو، پاپا، ڈیڈی، وغیرہ، اب آپ پوچھیں کہ آپ اپنے استاد کو کیا کہہ کر مخاطب کرتے ہیں؟ وہ کہیں گے سر۔ جناب، حضور، جناب عالی، وغیرہ، اسی طرح اب پوچھیں کہ والد صاحب کو اگر خط لکھیں تو کیا لکھیں گے۔ ساتھ مدد کرتے جائیں۔ ایسے ہی ماں کے لیے بھی اور استاد کے لیے بھی ساتھ ساتھ ان القابات کو تختہ سیاہ پر لکھتے جایئے۔ ایسے ہی بہنوں اور بھائیوں اور دوستوں رشتہ داروں کے القاب سے مانوس کیجیے۔

[illegible]: (۱) خط لکھنے والا دائیں جانب اپنا نام پتہ شہر اور تاریخ ضرور لکھیں مثلاً

عبداللہ، ۲۲، بلاک ۵،

فیڈرل بی ایریا، کراچی

14 جنوری 2000

(۲) [illegible] تحریر کیے جائیں۔ (۳) القاب و آداب لکھے جائیں۔ (۴) حالات اور مقصد بیان کیا جائے۔

(۵) [illegible] مختصر اور موثر ہو۔ (۶) خاتمے کے الفاظ مناسب ہوں۔ (۷) لفافے پر پتہ صاف تحریر کیا جائے۔

اشارات خط نویسی:

پتہ ----------------

القاب ----------------

[illegible] --

خاتمہ ----------------------

[illegible] --

فقط

والسلام

آپ کا ----------

درخواست نویسی

ابتدائی سطح پر درخواست لکھنے کا طریقہ سکھایا جائے۔

دوقسم کی درخواستیں: اولاً بیماری کی ۔ ثانیاً ضروری کام کی۔

بچوں میں پہلے درخواست لکھنا، سیکھنے کی آمادگی پیدا کی جائے ، اسکے لئے بہترین وقت صبح کی حاضری کا ہے۔

اشارات درخواست:

(القاب وآداب)

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب

جناب عالی

ابتدائیہ-----------------------------------

وجوہات-----------------------------------

چھٹی کی مدت-----------------------------------

کس تاریخ سے-----------------------------------

خاتمہ شکریہ کے ساتھ-----------------------------------

خاتمہ کے الفاظ----------

اپنا نام---------------

یہ اشارات تختہ سیاہ پر بتایئے اور کہیے کہ اس اشارے کی مدد سے درخواست لکھئے۔

اصلاح: جب طلبہ درست لکھ چکیں تو انھیں پڑھایئے اور کاپیاں چیک ضرور چیک کیجئے ۔ اچھی درخواست و بطور نمونہ پیش کیجئے ۔ اور مناسب حوصلہ افزائی کیجئے۔

اشارات درخواست:

(القاب وآداب) بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب

جناب عالی

ابتدائیہ-----------------------------------

وجوہات-----------------------------------

چھٹی کی مدت-----------------------------------

کس تاریخ-----------------------------------

خاتمہ شکریہ کے ساتھ-----------------------------------

خاتمہ کے الفاظ-----------------------

اپنا نام-----------------------

یہ اشارات تختہ سیاہ پر بتایئے۔ اور کہیے کہ اس اشارے کی مدد سے درخواست لکھیئے۔

اصلاح: جب طلبہ درست لکھ چکیں تو انھیں پڑھایئے اور کاپیاں ضرور چیک کیجیئے۔ اچھی درخواست کو بطور نمونہ پیش کیجیئے اور مناسب حوصلہ افزائی کیجیئے۔

پراجیکٹ ڈائریکٹر : عمر فاروق

مصنّفین : ڈاکٹر عبدالرحمان
ریاض بہار
منیر احمد
تنویر عالم

ترتیب و نظرِ ثانی : پروفیسر ڈاکٹر ظفر اقبال
منیر احمد

پراجیکٹ کوآرڈینیٹر : منیر احمد

”تعلیم سب کیلئے“

نوشہرہ پراجیکٹ

ماڈیول نمبر	عنوان	ماڈیول نمبر	عنوان
1	اساسیات تعلیم (Foundations of Education)	7	شخصیت ،انفرادی اختلافات اور مجموعی ریکارڈ (Personality, Individual Differences & Cumulative Record)
2	یونیورسلائزیشن آف پرائمری ایجوکیشن (Universalization of Primary Education)	8	ہم نصابی سرگرمیاں (Co-Curricular Activities)
3	جائزہ اور پیمائش (Evaluation & Measurement)	9	تدریس اردو (Teaching of Urdu)
4	پرائمری سکول کا انتظام (Management of Primary School)	10	تدریس معاشرتی علوم (Teaching of Social Studies)
5	تدریس میں جدت (Innovation in Teaching)	11	تدریس ریاضی (Teaching of Mathematics)
6	تدریسی اعانات (Teaching Aids)	12	تدریسِ سائنس (Teaching of Science)

نظامت نصاب وتعلیم اساتذہ این۔ڈبلیو۔ایف۔پی۔،ایبٹ آباد

بہ اشتراک وتعاون: یونیسکو (UNESCO)، اسلام آباد